ڈائریکٹروں کی رپورٹ

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹر کمپنی کی انتالیسویں (39th) سالانہ رپورٹ بمعہ آڈٹ شدہ مالیاتی دستاویزات بابت مالی سال 30 ستمبر 2024 آپکی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔

کمپنی کی بنیادی سرگرمیاں

کمپنی بنیادی طور پر چینی کی پیداواراورفروخت اوراس کی ذیلی مصنوعات یعنی راب اور بیگاس کی فروخت میں مصروف عمل ہے۔کمپنی نے سیزن کے دوران بشرط دستیابی،اضافی الیکٹرک پاورفروخت کرنے کے لیے بیگاس سے چلنے والے فائرڈ ٹرانسمیشن کا پلانٹ بھی نصب کیا ہے۔کمپنی کی پیداواری سہولیات سانگھڑ سندھڑی روڈ، دیہ کیھوڑ،صوبہ سندھ کے ضلع سانگھڑ میں واقع ہیں۔

شوگرانڈسٹری کا جائزہ:

پاکستان دنیا میں چینی پیدا کرنے والا ساتواں بڑا ملک ہےاور کپاس کے بعد گنا ملک کی دوسری اہم نقدآور فصل ہے۔اگلے دولگاتار سیزن کے دوران پیداوار میں اضافہ ہوگا،کیونکہ ایک جانب تو فصل کی پیداوار کچھ بہتر ہےاور دوسری جانب فصل کے رقبہ میں نمایاں اضافہ ہوا ہے،علاوہ ازیں کم ازکم قیمت میں اضافہ اور کاشتکاروں کومکمل اور بروقت ادائیگی کو یقینی بنانا بھی ان وجوہات میں شامل ہیں۔

گندم کی طرح گنے بھی ایک سیاسی فصل ہےاوروفاقی حکومت کا شوگرانڈسٹری پر بہت زیادہ کنٹرول ہے۔حکومت کی جانب سے ہی کسی فیکٹری کے لگائے جانے، تجارت اورقیمتوں کو کنٹرول کیا جاتا ہے،اس طرح گنے کی فصل کے شتکاروں کے فیصلوں پرحکومت کسی نہ کسی طرح اثرانداز ہوتی ہے۔اسی طرح حکومت مقامی مارکیٹ میں چینی قیمتوں کو "مناسب" سطح پر برقراررکھنے کیلئے چینی کی درآمداور برآمد کو بھی کنٹرول کرتی ہے۔

چینی کےضرورت سے زائد ذخائر کی وجہ سے قیمت فروخت پیداواری لاگت کے مقابلے میں کم ہے، جس کے باعث پورےسیکٹرکونقصان اٹھاناپڑسکتاہے۔

شوگرانڈسٹری نے جب مالی سال 24-2023 کیلئے گنے کی پسائی کے سیزن کا غاز کیا تو چینی کے گزشتہ ذخیرے کا 0.7 ملین ٹن کا حجم موجودتھا۔دوران سیزن چینی کی پیداوار کا حجم 6.84 ملین ٹن رہا اوراس طرح مجموعی پرچینی کے ذخائر کا موجودہ حجم 7.54 ملین ٹن بنتا ہے۔رواں سال مقامی طور پرچینی کے کھپت 6.1 ملین ٹن تک ہوگی،لہذا اس سال چینی کے فاضل ذخائر کا حجم 1.5 ملین ٹن تک پہنچ جائے گا۔

مل مالکان کی جانب سے کئی مہینے پہلےحکومت پاکستان کے پاس درخواست جمع کروادی گئی تھی کہ کم ازکم ایک ملین ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دی جائے جس سے 1.2 بلین ڈالر کا زرمبادلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ان کی جانب سے چینی کی برآمد کیلئے دواقساط میں برآمدات کی پالیسی کا کہا گیا ہے جس میں کوئی سبسڈی نہیں دی جائے گی تاکہ چینی کی بین الاقوامی قیمتوں سے قومی خزانے کو بھرپور فائدہ حاصل ہوسکے۔

ان کے مطابق بھارت میں چینی کو برآمد کرنے کے بجائے ویلیوایڈڈ گڈز کو برآمد کرنے کا رجحان بڑھا ہے،جس کے باعث بین الاقوامی مارکیٹ میں طلب ورسد کا ایک بہت بڑا خلاء پیدا ہوگیا ہے،اورحکومت خلاء کو پرکرکے چینی کی برآمد سے بھرپور فائدہ اٹھاسکتی ہے۔انڈسٹری صرف 0.15 ملین ٹن چینی کو برآمد کرنے کی اجازت 30 ستمبر 2024 تک ہی حاصل کرپائی تھی،کیونکہ حکومت کو یہ خدشہ ہے کہ چینی کو برآمد کردینے سے مقامی طور پرچینی کی قیمت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ جوکہ بعد میں 0.64 ملین ٹن چینی کی برآمد کی مزید اجازت دی گئی،کل ملاکر آج تک 0.790 ملین ٹن بنتی ہے۔

چینی کے اضافی ذخیرے کی وجہ سے اس وقت قیمت فروخت پیداواری لاگت سے کم ہے۔ نتیجتاً، انڈسٹری کو بڑے پیمانے پر نقصان ہوسکتا ہے اور ورکنگ کیپیٹل لون پر نوبت نادھندگی تک جاسکتی ہے۔ نتیجتاً، شوگر ملیں آئندہ کرشنگ سیزن میں کام کرنے کے قابل نہیں رہیں گی اور گنے کے کاشتکاروں کو ان کی مناسب قیمت اور بروقت ادائیگیاں نہیں مل سکیں گی۔

مزید برآں، 90% چینی انڈسٹری کی سطح پر استعمال میں آتی ہے، گھروں میں چینی صرف چائے اور میٹھا بنانے کیلئے صرف ہوتی ہے۔ فی کلو چینی پر تقریباً 18% سیلز ٹیکس اور 15 روپے فی کلو فیڈرل ٹیکسز عائد ہیں، حکومت کی جانب سے گھریلو صارفین کو ٹیکسوں میں رعایت دینے کے بجائے چینی کی قیمت کو کنٹرول کر کے محض صنعتی صارفین کو فائدہ پہنچارہی ہے، جس سے چینی کی پوری ویلیو چین متاثر ہوتی ہے۔

کاروباری نتائج اوران کا جائزہ

	2023 - 2024	2022 - 2023
آغاز برائے سیزن	**12-11-2023**	25-11-2022
اختتام برائے سیزن	**14-02-2024**	17-02-2023
گنے کی پسائی کا دورانیہ - دنوں میں	**95**	85
گنے کی پسائی کی مقدار - میٹرک ٹن میں	**515,994.296**	406,402.792
اوسط یومیہ پسائی - میٹرک ٹن میں	**5,431.52**	4,781.21
چینی کی پیداوار - میٹرک ٹن میں	**52,293.50**	41,711.25
سکروز کی ریکوری - فیصد میں	**10.135**	10.263

آپ کی کمپنی نے 515,994.296 میٹرک ٹن گنے کی پسائی کی جبکہ گزشتہ مالی سال کے دوران گنے کی پسائی کی مقدار 406,402.792 میٹرک ٹن تھی، اس طرح یومیہ پسائی کے حجم بڑھ کر 5,431.52 میٹرک ٹن تک پہنچ گیا جو کہ گزشتہ مالی سال 4,781.20 میٹرک ٹن تھا، اس سال 10.135% ریکوری کی شرح کے ساتھ 52,293.500 میٹرک ٹن چینی پیدا کی گئی، جبکہ گزشتہ مالی سال کے دوران 10.263% ریکوری کی شرح کے ساتھ 41,711.250 میٹرک ٹن چینی کی پیدا کی گئی تھی۔

مالیاتی نتائج اوران کا جائزہ

کمپنی کے اہم ترین مالیاتی نتائج بابت مالی سال 30 ستمبر 2024 کا خلاصہ بمعہ تقابلی جائزہ بابت گزشتہ مالی سال ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

	2024	2023
	.... روپے ہزاروں میں	....
(نقصان) / منافع قبل از ٹیکس و لیویز	**(80,321)**	132,451
لیویز	**79,387**	62,529
(نقصان) / منافع قبل از ٹیکس	**159,708**	69,922
ٹیکس	**(20,048)**	(34,961)
(نقصان) / منافع پورے سال کا	**(139,660)**	104,883
(نقصان) / منافع فی حصص بنیادی و تحلیلی (روپے)	**(11.69)**	8.78

دوران سال کمپنی کا نقصان قبل از ٹیکس و لیویز 80,321 ہزار روپے درج کیا گیا ہے جبکہ گزشتہ مالی سال کے دوران 132,451 ہزار روپے کا منافع درج کیا گیا تھا۔اس نقصان کی بنیادی وجہ پیداواری لاگت میں خاطر خواہ اضافہ اور مالیاتی اداروں سے لئے گئے قرضوں کی لاگت تھی۔ راب اور بگاس کی ذیلی پیداوار کی فروخت سے کمپنی کو اپنے نقصانات کو کم کرنے میں بہت مدد ملی۔ یہ بات یہاں قابل ذکر معلوم ہوتی ہے کہ اس سال کمپنی کا کاروباری حجم گزشتہ تمام سالوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ بلند رہا اور گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں بلحاظ قدر چینی کی فروخت میں 38.07% کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جبکہ لحاظ حجم فروخت میں محض 7.77% کا اضافہ ہوا ہے، اسی کے ساتھ پیداواری لاگت میں اوسطاً 38.30% کا اضافہ ہوا ہے، اس اضافے کے ساتھ ساتھ اگر دیگر اخراجات اور اووہیڈرز کو بھی شامل کر لیا جائے تو سال کے اختتام پر کمپنی کو مجموعی طور پر نقصان اٹھانا پڑا ہے۔تاہم چینی کی برآمد کی اجازت ملنے سے نقصانات کا ازالہ کرنے کچھ حد تک مدد ملی ہے۔

گنے کی کم از کم قیمت مقرر کرنے اور اس کے ساتھ ساتھ چینی کی قیمت فروخت متعین کرتے وقت فری مارکیٹ پالیسی کو اپنانے کے سلسلے میں حکومت کے ساتھ ایک طویل مذاکرات کا سلسلہ جاری رہا، ان دونوں پالیسیوں میں "تضاد" پایا جاتا ہے۔صاف ظاہر ہے کہ چینی کی قیمت فروخت بہت زیادہ نا ہونے کے باوجود حکومت سندھ کی جانب سے گنے کی کم از کم قیمت بہت زیادہ بڑھا دیا گیا ہے، حکومت کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ فی 40 کلوگرام گنے کی قیمت 425 روپے ہوگی، جو کہ گزشتہ مالی سال 40 کلو گنے کی قیمت سے 123 روپے زائد تھی اور اس قیمت سے پیداواری لاگت میں بہت زیادہ اضافہ ہوا۔ حکومت کی جانب سے کاشتکاروں کے حقوق کی حفاظت کیلئے گنے کی قیمت کو کنٹرول کیا جاتا ہے، لیکن دوسری جانب چینی کی قیمت فروخت مقرر کرتے وقت ایسا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا، اگر ایسا کر لیا جائے تو تمام شراکت دار اپنی اپنی جگہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

آڈیٹروں کی رپورٹ پر اظہار رائے

کمپنی کے قانونی آڈیٹروں کی جانب سے اپنی رپورٹ میں 18-2017 کے سیزن کیلئے 22 روپے فی من کے پرویژن کی عدم موجودگی سے متعلق تاکیداً ذکر کیا ہے۔اس سلسلے میں ہم آپ کے گوش گزار کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کی مالیاتی دستاویزات کو گنے کی قیمت 160 روپے فی 40 کلوگرام کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے اور ایسا کرنے میں معزز عدالت عالیہ کے عبوری حکم کو مدنظر رکھا گیا ہے جس میں تمام شراکت داروں کی رضامندی شامل تھی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ شوگر کی صنعت کے دگرگوں حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے معزز عدالت عالیہ کیا جانب سے حتمی فیصلہ کنسینٹ آرڈر کے مطابق ہی آئے گا۔

کارپوریٹ اور مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک سے متعلق بیان

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کمپنی اس بارے میں پرعزم ہیں کہ کارپوریٹ مینجمنٹ کے سنہرے اصولوں کی مکمل پاسداری کی جائے اور شفافیت اور حقیقی معلومات کی فراہمی کو ممکن بنایا جائے۔ بورڈ اور کمپنی اپنی ذمہ داریوں کا بخوبی احساس کرتے ہیں اور ان کی جانب سے کمپنی کے تمام آپریشنز کی نگرانی کی جاتی ہے اور کمپنی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کیلئے، معاملات کی صحت، جامعیت اور مالیاتی غیر مالیاتی دستاویزات کی تیاری میں شفافیت جیسے امور کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے۔ لسٹنگ قواعد کے عین مطابق کمپنی کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی مکمل پاسداری کرتی ہے۔اس سلسلے میں درج ذیل اہم بیانات پیش خدمت ہیں:

- ☆ مینجمنٹ کی جانب سے تیار شدہ مالیاتی دستاویزات کمپنی کے تمام امور، آپریشنز کے نتائج، ترسیل نقد رقوم اور حصص میں ردوبدل سے متعلق معاملات کی صحیح صحیح ترجمانی کرتی ہیں۔
- ☆ کمپنی کی جانب سے متعلقہ ریکارڈ کو باقاعدہ قواعد کے مطابق کھاتوں میں درج کیا گیا ہے۔
- ☆ تمام تر مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں مناسب محاسبی پالیسیوں پر عمل کیا گیا ہے ماسوائے ان شقوں کے جنھیں مالیاتی گوشواروں کے نوٹ نمبر 2.4.1 اور 33.1 بیان کیا گیا ہے، نیز تمام تر مالیاتی تخمینے معقول اور قرین قیاس ہیں۔

☆ مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں پاکستان میں مستعمل بین الاقوامی محاسبی معیارات کی مکمل پاسداری کی گئی ہے اوراس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی روگردانی نہیں کی گئی۔

☆ اندرونی طور پر کنٹرول کا نظام انتہائی منظم اور جامع ہے اور اسے مؤثر انداز سے نافذ کیا گیا ہے اوراس پر مکمل نظر رکھی جاتی ہے۔

☆ ایسی کوئی وجہ نظر نہیں آتی جس کی بنیاد پر کمپنی کو ختم کرنے سے متعلق کوئی سوال پیدا ہوتا ہو کہ کمپنی اپنا وجود برقرار نا رکھ پائے۔

☆ قواعد میں مزکور کارپوریٹ گورننس کی بہترین پالیسیوں سے کوئی ایسا انحراف نہیں کیا گیا جو کہ قابل غور ہو۔

☆ کمپنی کے مالیاتی نتائج سے متعلق گزشتہ دس سال کی اہم معلومات کا خلاصہ رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

☆ قانوناً کمپنی کو کوئی قابل ذکر ادئیگیاں نہیں کرنا پڑیں ماسوائے ان ادئیگیوں کے جو کہ کاروبار میں معمول کا حصہ ہیں جیسا کہ ٹیکس، لیویز اور دیگر چارجز وغیرہ جن کا ذکر مالیاتی دستاویزات کے اندر متعلقہ نوٹس میں کیا جا چکا ہے۔

☆ تمام مستقل اور اہلیت کے حامل ملازمین کیلئے کمپنی میں ایک غیر فنڈ شدہ گریجویٹی اسکیم جاری ہے اوراس کے علاوہ اہلیت پر پورے اترنے والے ملازمین کیلئے لیو انکیشمنٹ اسکیم بھی موجود ہے جس کی ادائیگی ملازمین کو کمپنی سے ریٹائرمنٹ پر یا کمپنی چھوڑتے وقت کی جاتی ہے۔ تخمینے کی بنیاد پر ہر سال ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہونے کی غرض سے پروویژن فراہم کیا جاتا ہے جس سے متعلق تمام تر معلومات کو رپورٹ ہذا کے نوٹس میں بیان کیا جا چکا ہے۔

☆ کمپنی کی بابت ترتیب حصص داری کی جدول کو بھی سالانہ رپورٹ کا حصہ بنایا گیا ہے۔

☆ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے مطابق تمام کمپنیوں نے اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ بورڈ میں شامل تمام ڈائریکٹر ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام کے تحت سرٹیفکیشن حاصل کر چکے ہوں۔ کمپنی کے چار ڈائریکٹرز ماسوائے حاجی خدا بخش راجر سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے متعین کردہ انسٹیٹیوٹس/اداروں سے ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرامز کے تحت اپنی تربیت مکمل کر چکے ہیں۔ حاجی خدا بخش راجڑ اپنی تعلیم اور تجربے کی بنیاد پر قواعد کے مطابق اس تربیت سے مستثنی ہیں۔ مالی سال کے اختتام کے بعد دائریکٹرز جناب محمود عالم اور محترمہ مصباح نے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے تجویز کردہ انسٹیٹیوٹس/اداروں سے ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کی تکمیل کر لی ہے۔

☆ بورڈ کی جانب سے ہمہ وقت یہ کوششیں جاری رہتی ہیں کہ بورڈ اپنی اور اپنی کمیٹیوں کی کارکردگی میں بہتری پیدا کرے۔ بورڈ کی جانب سے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے مطابق ایک ایسا نظام مرتب کیا گیا ہے جس کے تحت بورڈ اوراس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا سالانہ بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کارپوریٹ گورننس کے میدان میں ہونے والی نئی تحقیق سے بھی بورڈ خود کو آگاہ رکھتا ہے تاکہ کمپنی بہترین روایات کی پاسداری کرتی رہے۔

☆ ہمارے بہترین علم کے مطابق کمپنی کے ڈائریکٹروں، چیف ایگزیکٹو اوران کے ازواج اور نابالغ بچوں کی جانب سے دوارن سال کمپنی کے حصص میں کسی قسم کی کوئی اور لین دین نہیں کی گئی ماسوائے اس کے جو کہ حصص داری کے جدول میں بتائی گئی ہیں۔

☆ کارپوریٹ گورننس کے سنہرے اصولوں کی پاسداری برائے لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 سے متعلق ایک بیان بھی روپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

کارپوریٹ گورننس اور کارپوریٹ گورننس کے سنہرے اصولوں کی پاسداری

اعلیٰ اخلاقی اقدار کی پاسداری کمپنی کی طویل تاریخ کا حصہ ہے اور مستقبل میں بھی ان سنہرے اصولوں پر عمل پیرا رہنے کیلئے کمپنی پرعزم ہے۔ بورڈ کی جانب سے مستقل بنیادوں پر اس سلسلے میں رہنمائی فراہم کی جاتی ہے کہ موجودہ نظام میں سقم تلاش کئے جائیں اور بورڈ پر ہی اس بات کی بنیادی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ کمپنی کی مناسب سمت میں رہنمائی کرے اور اس کی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی کرے۔ان ذمہ داریوں میں کمپنی کے رسک کی نشاندہی کرنا اور انھیں قابو میں رکھنا، مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کو مربوط بنانا اور حصص داران تک صحیح اور درست معلومات کی فراہمی کو ممکن بنانا شامل ہیں۔

کمپنی کا کارپوریٹ گورننس اسٹرکچر آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی بنیاد پر استوار ہے۔اس کے علاوہ اس اسٹرکچر کو استوار کرنے میں دیگر قواعد وضوابط کا لحاظ بھی رکھا گیا ہے جن کا اطلاق پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ کمپنیوں پر ہوتا ہے۔اس نظام کو مزید مربوط بنانے کیلئے اندرونی نظام کا سہارا بھی لیا جاتا ہے جس میں رسک کی جانچ اور کنٹرول کا نظام، مروجہ قوانین کی پاسداری سے متعلق جانچ کا نظام اور کمپنی کا ضابطہ اخلاق شامل ہیں۔

کمپنی کا ضابطہ اخلاق

لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے مطابق بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ایک باقاعدہ ضابطہ اخلاق مرتب کیا گیا ہے، اس کوڈ کا اطلاق ڈائریکٹرز، سینیئر مینجمنٹ اور دیگر ملازمین پر ہوتا ہے، کوڈ ہذا کے تحت تمام بورڈ ممبران اور سینیئر مینجمنٹ سے ان کی ذمہ داریوں کے مطابق کمپنی میں طے شدہ رویوں کے فروغ، اخلاقی کلچر کو پروان چڑھانے اور مفادات کے ٹکراؤ سے بچنے کی توقع کی جاتی ہے۔
اس ضمن میں، کمپنی ایک ایسا اداراتی کلچر وضع کرنا چاہتی ہے جس کے تحت شفافیت اور مسئولیت کو فروغ دیا جانا مقصود ہے، اس سلسلے میں ملازمین، صارفین، فنانشل مارکیٹس، حکومت، ریگولیٹری اتھارٹیز اور دیگر شراکت داروں سے معاملات طے کرتے وقت دیانت اور احتیاط سے کام لینا ازحد ضروری ہے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے "ضابطہ اخلاق" کی منظوری دی گئی ہے جو کہ رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے اور کمپنی کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے۔

ڈائریکٹروں کی تعداد

ڈائریکٹروں کی کل تعداد درج ذیل ہے:

الف) حضرات: چھ(6) ب) خواتین: ایک(1)

بورڈ کا امتزاج

ڈائریکٹرز کے انتخابات بتاریخ 2 نومبر 2023 کے بعد بورڈ کا امتزاج درج ذیل ہے:

	ڈائریکٹرز کے نام	عہدہ	اقسام
1)	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2)	جناب غلام حیدر	چیف ایگزیکیٹو	انتظامی ڈائریکٹر
3)	حاجی خدا بخش راجڑ	انتظامی ڈائریکٹر	انتظامی ڈائریکٹر
4)	جناب ایم عبدالجبار	غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
5)	جناب محمود عالم	غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
6)	جناب محمد قاسم	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
7)	محترمہ مصباح	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹرا --- خاتون

بورڈ کی کمیٹیاں

بورڈ کی جانب سے کمیٹیاں بنائیں گئی ہیں، ان کمیٹیوں کا امتزاج اور تفصیلات درج ذیل ہیں:

آڈٹ کمیٹی

	ممبران کے نام	**عہدہ**	**اقسام**
1)	جناب ایم عبدالجبار	چیئر مین	غیر جانبدار ڈائریکٹر
2)	جناب محمود عالم	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر
3)	جناب محمد قاسم	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر

کمیٹی برائے انسانی وسائل وادائیگیاں

	ممبران کے نام	**عہدہ**	**اقسام**
1)	جناب ایم عبدالجبار	چیئر مین	غیر جانبدار ڈائریکٹر
2)	جناب غلام حیدر	ممبر	انتظامی ڈائریکٹر
3)	محترمہ مصباح	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر--خاتون

کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی واسٹیر نگ

	ممبران کے نام	**عہدہ**	**اقسام**
1)	جناب غلام حیدر	چیئر مین	انتظامی ڈائریکٹر
2)	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر
3)	جناب شیراز خان	ممبر	مینیجر مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم

کمیٹی برائے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری

	ممبران کے نام	**عہدہ**	**اقسام**
1)	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئر مین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2)	جناب محمد قاسم	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3)	محترمہ مصباح	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر--خاتون
4)	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر-- نمائندہ مینجمنٹ

کمیٹی برائے رسک مینجمنٹ

	ممبران کے نام	**عہدہ**	**اقسام**
1)	جناب محمود عالم	چیئر مین	غیر جانبدار ڈائریکٹر
2)	جناب حاجی خدا بخش راجڑ	ممبر	انتظامی ڈائریکٹر
3)	جناب ایم عبدالجبار	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر

بورڈ کے اجلاسوں میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی حاضری

بورڈ کے اجلاسوں میں ڈائریکٹرز کی حاضری

زیرنظر مالی سال کے دوران بورڈ کے پانچ (5) اجلاس منعقد کئے گئے۔ان اجلاسوں میں شرکت نا کرنے والے ڈائریکٹروں رخصت دے دی گئی تھی۔تمام ڈائریکٹروں کی فرداً فرداً حاضری ذیل میں پیش کی جارہی ہے:

نمبرشمار	ڈائریکٹرز کے نام	عہدہ	ڈائریکٹرزشپ کے دورانیے میں منعقد کئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں حاضری
1	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	5/5
2	جناب غلام حیدر	چیف ایگزیکیٹو	5/5
3	حاجی خدا بخش راجڑ	ڈائریکٹر	5/5
4	جناب ایم عبدالجبار	ڈائریکٹر	4/5
5	جناب محمد قاسم	ڈائریکٹر	5/5
6	جناب محمود عالم	ڈائریکٹر	4/5
7	محترمہ مصباح	ڈائریکٹر	5/5

آڈٹ کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں حاضری

دوران سال آڈٹ کمیٹی کے پانچ (5) اجلاس منعقد کئے گئے، اجلاسوں سے غیر حاضر ہونے والے ممبران کی رخصت منظور کر لی گئی تھی۔تمام ڈائریکٹرز کی فرداً فرداً حاضری درج ذیل ہے:

نمبرشمار	ممبران کے نام	عہدہ	ممبران کے دورانیے میں منعقد کئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں حاضری
1	جناب ایم عبدالجبار	چیئرمین	4/5
2	جناب محمود عالم	ممبر	4/5
3	جناب محمد قاسم	ممبر	5/5

انسانی وسائل وادائیگیوں سے متعلق کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انسانی وسائل وادائیگیوں سے متعلق کمیٹی کی زیرنظر سال کے دوران دو (2) اجلاس منعقد کئے گئے۔ان اجلاسوں میں متعلقہ ڈائریکٹروں کی حاضری سے متعلق معلومات درج ذیل ہیں:

نمبرشمار	ممبران کے نام	عہدہ	ممبران کے دورانیے میں منعقد کئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں حاضری
1	جناب ایم عبدالجبار	چیئرمین	2/2
2	جناب غلام حیدر	ممبر	2/2
3	محترمہ مصباح	ممبر	2/2

انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیٹی کے دوران سال دو اجلاس منعقد کئے گئے ۔ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	دورانیۓ میں منعقد کئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں ممبران کی حاضری
1	جناب غلام حیدر	چیئر مین	2/2
2	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	2/2
3	جناب شیراز خان	ممبر	2/2

کمیٹی برائے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کے اجلاسوں میں ممبران کی میں شرکت

زیر نظر مالی سال کے دوران کارپویٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی کے دو اجلاس منعقد کئے گئے ۔کمیٹی کے تمام ممبران کی حاضری کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	دورانیۓ میں منعقد کئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں ممبران کی حاضری
1	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئر مین	2/2
2	جناب محمد قاسم	ممبر	2/2
5	محترمہ مصباح	ممبر	2/2
6	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	2/2

کمیٹی برائے رسک مینجمنٹ کے اجلاسوں میں ممبران کی میں شرکت

زیر نظر مالی سال کے دوران رسک مینجمنٹ کمیٹی کے دو(2) اجلاس منعقد کئے گئے، اجلاسوں میں شرکت نا کرنے والے ممبران کی رخصت منظور کر لی گئی تھی۔ کمیٹی کے تمام ممبران کی حاضری کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	دورانیۓ میں منعقد کئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں ممبران کی حاضری
1	جناب محمود عالم	چیئر مین	1/2
3	جناب حاجی خدا بخش راجڑ	ممبر	2/2
3	جناب ایم عبد الجبار	ممبر	2/2

بورڈ کی کارکردگی کی جانچ

کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت بورڈ کی منظوری سے ایک "خود احتسابی" کا نظام عمل میں لایا گیا ہے تاکہ بورڈ اپنی کارکرگی کا جائزہ لے سکے۔اس نظام کے تحت بورڈ، اس کے ڈائریکٹروں اور بورڈ کی کمیٹیوں کا بذریعہ مباحثہ، اور سوالات جائزہ لیا جانا مقصود ہے، ان مباحث اور سوالات کی توجہ بنیادی طور پر بورڈ

کے دائرہ کار، مقاصد، افعال، ذمہ داریوں، کمپنی کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے نظام کی جانب ہوگی۔ جانچ کے اس نظام کا مقصد مجموعی کارپوریٹ مقاصد، کمپنی کے گورننس اسٹرکچر، قوانین اور ضوابط بابت پاسداری، موصلات و معلومات کی فراہمی، رسک مینجمنٹ، حکمت عملی کی منصوبہ بندی، پالیسیوں کا نفاذ اور تمام شراکت داروں کے ساتھ تعلقات قائم کرنا ہے۔

لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے مطابق، کم از کم ہر تین سال کے بعد لازم ہے کہ بورڈ کی کارکردگی کے ضمن میں ایک غیر جانبدار بیرونی آڈٹ کروایا جائے، یہ آڈٹ کمیشن کی جانب سے دی گئی ہدایات کے مطابق کیا جانا چاہیئے۔ اس ضمن میں بورڈ کے ممبران اس بات پر رضامند ہیں کہ مذکورہ ضوابط کی روشنی میں ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے، کمیشن کی ہدایات کے مطابق (جب اور جسے انہیں جاری کیا جائے)۔

ڈائریکٹروں کی تربیت

کمپنی کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تحت عائد اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ ایک باقاعدہ پروگرام مرتب کیا گیا ہے جس میں دیگر امور کے ساتھ ساتھ کمپنی کے ویژن، حکمت عملی، انتظامی ڈھانچے کردار و ذمہ داریوں او رکمپنیز ایکٹ، کوڈ آف کارپوریٹ گورننس اور دیگر مروجہ قوانین کے تحت ڈائریکٹروں کو حاصل اختیارات پر بریفنگ دی جاتی ہے۔

سال کے اختتام پر سند تافتہ ڈائریکٹرز، مستثنی ڈائریکٹرز اور ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کی تکمیل کرنے والے ڈائریکٹرز کی تفصیلات ذیل میں پیش خدمت ہیں:

بوقت ڈائریکٹرز کے انتخابات بتاریخ 2 نومبر 2023

1۔ جناب غلام دستگیر راجڑ سند یافتہ

2۔ جناب غلام حیدر سند یافتہ

3۔ جناب محمد قاسم سند یافتہ

4۔ جناب ایم عبدالجبار سند یافتہ

5۔ حاجی خدا بخش راجڑ مستثنی

مالی سال اختتامیہ 30 ستمبر 2024 کے بعد:

6۔ جناب محمود عالم سند یافتہ

7۔ محترمہ مصباح سند یافتہ

چیف ایگزیکیٹیو کی جانب سے کارکردگی کا جائزہ

ہر سال بورڈ کی جانب سے اہداف اور حکمت عملیوں کی ایک فہرست تیار کی جاتی ہے جسے کمپنی کے مشن کے عین مطابق مرتب کیا جاتا ہے۔ اس فہرست کے مرتب کیئے جانے سے یہ جانچنا آسان ہو جاتا ہے کہ کمپنی کے تمام مقاصد فرداً فرداً کس طرح کمپنی کی نشوونما میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ جن عناصر کی جانچ بہت ضروری ہے ان میں مشن سے وابستگی، قلیل المیعاد و طویل المیعاد مقاصد، طویل المدتی تناظر میں منفعت کو یقینی بنانا، گورننس کے اعلی معیاروں کی پاسداری کرنا اور قواعد کے مطابق رپورٹنگ کرنا شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کیلئے الگ سے ایک سوالنامہ برائے جانچ مرتب کیا گیا ہے تاکہ ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے۔ چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کی کارکردگی کا جائزہ تمام ڈائریکٹرز کی جانب سے لیا جاتا ہے۔

چیئرمین اور چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کا کردار

چیئرمین اور چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کا عہدہ الگ الگ شخصیات کے پاس ہے جیسا کہ ان کی ذمہ داریاں نمایاں طور پر جدا جدا ہیں جن سے انھیں بوقت تعیناتی آگاہ کر دیا جاتا ہے۔

بورڈ اور حصص داران کے ایماء پر چیئرمین کمپنی کے نگران کی حیثیت کے حامل ہوتے ہیں۔آپ ہی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سربراہی کرتے ہیں اور بورڈ کی جانب سے مؤثر کارکردگی کے ضامن بھی آپ ہی ہوتے ہیں۔ چیئرمین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کاروبار ترقی کرے، کاروبار کو تحفظ فراہم کیا جائے اور کمپنی کی ساکھ اپنی جگہ برقرار رہے۔ چیئرمین تمام اجلاسوں کے طریق کار اور کاروائی کی نگرانی بھی کرتا ہے، تمام مباحث میں رہنمائی فراہم کرتا ہے، اور فیصلہ سازی کے ساتھ ساتھ ممبران اور اسٹاف کے مابین تعلقات بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

سی ای او پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ کمپنی کے ویژن، مشن اور اس کے طویل المیعاد مقاصد کے حصول کیلئے جدوجہد کرتے رہیں۔آپ بورڈ اور کمپنی کی انتظامیہ کے مابین ایک رابطے کا کردار بھی ادا کرتے ہیں۔سی ای او کمپنی کے روزمرہ کے معاملات کو دیکھنے کے بھی مجاز ہیں اور کمپنی کے طویل المیعاد مقاصد اور منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانا بھی ان کے فرائض منصبی میں شامل ہیں۔سی ای او ہی حصص داران، سرکاری اداروں اور عوام الناس کے سامنے کمپنی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ فیصلہ سازی اور اہداف کے حصول کے سلسلے میں آپ ایک رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔

معقول اندرونی مالیاتی کنٹرول

کمپنی کی انتظامیہ اس بات کی ذمہ دار ہے کہ اندرونی طور پر کنٹرول کا ایک مربوط نظام مرتب کرے اور طریق ہائے کار کی وضاحت کرے۔اس وقت کمپنی میں اندرونی مالیاتی کنٹرول کا ایک جامع اور مؤثر نظام نافذ العمل ہے جس کے تحت رسک اور اس کی شدت کی نشاندہی کی جاتی ہے، جہاں ضرورت پیش آئے رسک کو کم کرنے کیلئے اقدامات وضع کئے جاتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ کمپنی کے تمام امور میں انتظامیہ ان اقدامات کو مؤثر انداز سے اٹھا رکھنے میں کوئی کسر نا چھوڑے۔

بورڈ اندرونی کنٹرول کے سسٹم کی مجموعی طور پر نگرانی کی ذمہ داری بھی نبھاتا ہے، جس میں نگرانی کے عمل اور اس کی مؤثر کارکردگی بھی شامل ہیں۔ یہ تمام کنٹرول دستاویزی صورت میں مرتب ہوتے ہیں، ذمہ داریوں کا باقاعدہ تعین کیا جاتا ہے اور پورے عمل کی نگرانی کی جاتی ہے۔اندرونی کنٹرول سسٹم کمپنی کے فنانشل سسٹم کی شفافیت اور دیگر افعال کی کارکردگی کو جانچنے، مطلوبہ نتائج کے حصول، کمپنی کے اثاثوں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور مروجہ قواعد وضوابط کی پاسداری کو یقینی بنانے کے عمل میں بھی مینجمنٹ کی رہنمائی کرتا ہے۔

علاوہ ازیں، ڈائریکٹرز اس بات کی توثیق کرتے ہیں کہ کارپوریٹ گورننس کے اعلی معیارات کی پاسداری کرتے ہوئے اندرونی مالیاتی کنٹرول سے متعلق جامع پالیسیوں اور طریق ہائے کار کی رعایت رکھتے ہوئے بورڈ کی جانب سے ایک مربوط نظام کی منظوری دی جا چکی ہے، یہ نظام کمپنی میں نافذ العمل ہے اور مؤثر انداز سے اس کی مسلسل نگرانی کی جاتی ہے۔

ایگزیکیٹو کے تعین کا معیار

لسٹنگ ریگولیشنز (رول بک) آف پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی شق 5.6.4 اور کے تحت کمپنی کی جانب سے ایگزیکیٹو کے تعین کیلئے نظر ثانی کے بعد ایک معیار مقرر کر دیا گیا ہے تاکہ حصص کی خرید وفروخت سے متعلق کسی بھی ابہام کو رفع کیا جا سکے۔ ہر وہ شخص (کمپنی کا ملازم) جس کی سالانہ بنیادی تنخواہ دوران سال 2,700 ہزار روپے سے تجاوز کر جائے کو ایگزیکیٹو مانا جائے گا۔

متعلقہ پارٹیوں سے لین دین

کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے اصولوں کے مطابق کمپنی پر لازم ہے کہ متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے معاملات کو آڈٹ کمیٹی کے سامنے پیش کرے اور آڈٹ کمیٹی کی سفارش کے بعد ان معاملات کی منظوری کیلئے بورڈ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ کمپنی کی جانب سے اس اصول کی پاسداری کو یقینی بنایا گیا ہے، متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے معاملے میں تمام معاملات کو بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے سامنے منظوری کی سفارش کیلئے پیش کیا گیا اور بورڈ سے باقاعدہ ان کی منظوری حاصل کی گئی۔ لین دین کے یہ معاملات انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) اور کمپنیز ایکٹ 2017 کے قواعد کے عین مطابق ہیں۔ کمپنی کی جانب سے اس قسم کے تمام معاملات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکٹو کے مشاہرے

بورڈ ممبران کے مشاہرے کی منظوری بذات خود بورڈ سے ہی لی جاتی ہے۔ تاہم کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے مطابق، اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ کوئی بھی ڈائریکٹر اپنے مشاہرے کے تعین میں مشاورت کا حصہ نہ ہو۔ زیر نظر مالی سال کے دوران کمپنی کے چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکٹو کے مشاہرے بشمول تمام سہولیات کے ضمن میں اوسطاً درج رقوم کو مالیاتی دستاویز کے نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔ ڈائریکٹروں کے مشاہرے اور اجلاسوں میں شرکت کی فیس سے متعلق پالیسی بھی رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

لین دین کے دیگر معاملات

کمپنی نے معمول کے کاروباری معاملات کے تحت اہم انتظامی اشخاص اور متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے معالات کئے ہیں۔ پیش کئے جانے والے معاملات معاشی اہمیت کے حامل ہیں اور ان معاملات کو معمول کے کاروباری معاملات کے تحت کیا گیا جنھیں مالیاتی دستاویز کے نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔

اہم انتظامی شخصیات میں وہ افراد شامل ہیں جو کمپنی میں براہ راست یا بالواسطہ منصوبہ بندی کرنے، ہدایات دینے اور معاملات پر گرفت رکھنے کے عمل میں شریک ہیں۔ متعلقہ پارٹیوں جن کے ساتھ کمپنی کی جانب سے لین دین کے معاملات کئے گئے یا ان سے معاہدات کئے گئے یا جن کے ساتھ دوران سال کسی بھی قسم کا کوئی بندوبست کیا گیا ان کے نام بمعہ تعلق کی بنیاد کو بھی مالیاتی دستاویز کے متعلقہ نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔ کمپنی کے ساتھ متعلقہ پارٹیوں کے لین دین کے معاملات معمول کی کاروباری روایات کے تحت شفافیت کے ساتھ کئے گئے۔

معاملات کی اہمیت کا تعین

بورڈ کی جانب سے کمپنی کی انتظامیہ کو اس بات کا مجاز بنایا گیا ہے کہ روزمرہ کے معاملات کے فیصلے کرنے میں خودمختار ہیں۔ تاہم مینجمنٹ کی جانب سے اپنے اختیار کو استعمال کرتے وقت اہمیت کے قاعدے کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ معاملات کی اہمیت کا تعین ایک غیر معروضی عمل ہے اور اس سلسلے میں ایک سے دوسرے ادارے کے مابین تفاوت پایا جاتا ہے۔ معاملات طے کرنے کی مجازیت اور انتقال اختیار کی واضح طور پر تعریف کر دی گئی ہے اور ان معاملات کیلئے کمپنی میں ایک واضح اور جامع نظام موجود ہے۔ کمپنی میں معاملات کی اہمیت کے تعین کیلئے ہر سال نظر ثانی کرنے کے بعد اس کی معقولیت کا تعین معروضی حالات کے تحت کیا جاتا ہے۔

انسانی وسائل کے بندوبست اور جانشینی سے متعلق منصوبہ بندی

انسانی وسائل کی منصوبہ بندی اور بندوبست کمپنی کی سینیئر مینجمنٹ کے نزدیک انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ بورڈ کی جانب سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کے ذمے اہم انتظامی عہدوں کیلئے افراد کی تعیناتی، جانچ، مشاہرے کا تعین اور جانشینی منصوبہ بندی ہے۔ یہ کمیٹی انسانی وسائل سے متعلق پالیسویوں اور طریق کار میں اصلاحات سے متعلق سفارشات پیش کرنے اور وقتاً فوقتاً جائزہ رپورٹ پیش کرنے کی بھی ذمہ دار ہے۔

کمپنی ایک بہتر تنظیمی کلچر پر یقین رکھتی ہے جہاں تمام ملازمین با اختیار ہوں اور کمپنی کے وژن اور اس کی اقدار سے گہرا لگاؤ رکھتے ہوں۔ انسانی وسائل کے بندوبست سے متعلق حکمت عملی کمپنی کی کاروباری حکمت عملی کا جزو لاینفک ہے۔ کمپنی میں ایک ایسا کلچر موجود ہے جہاں لیڈرشپ کو پروان چڑھنے، خوداحتسابی کی سوچ پیدا کرنے اور اجتماعی کوششیں کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

کمپنی اس بات پر مکمل یقین رکھتی ہے کہ اس کی افرادی قوت اس کا قیمتی اثاثہ ہے اور کمپنی کی سال ہا سال کی کامیابیوں کے پیچھے انہی کا ہاتھ ہے۔ انکے جذبے، اخلاص، کمپنی سے انکی اپنائیت اور ٹیم ورک کی وجہ سے ہی کمپنی اس قابل ہوئی کہ موجودہ مسائل سے بھرپور حالات میں بھی کمپنی ایک لیڈرشپ کا کردار ادا کر رہی ہے۔ کمپنی کا ہمیشہ سے یہی مطمعٔ نظر رہا ہے کہ کمپنی کی جانب سے مثبت، حمایتی، کشادہ ذہن اور اعلی کارکردگی کے ضامن کلچر کو فروغ دیا جائے، جہاں رسک لینے کی حوصلہ افزائی کی جائے، کارکردگی کو سراہا جائے اور ملازمین کے اندر موجود انکی اصل صلاحیتوں کا ادراک کیا جائے اور انکی قدر کی جائے۔

کمپنی جانشینی کے ضمن میں ایک قدم آگے بڑھ کر اقدامات کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ کمپنی ملازمین کو اس نیت سے منتخب کرتی ہے کہ ان کی تربیت کی جائے، انکی مہارتوں میں اضافہ کیا جائے، آگے بڑھنے کیلئے ان میں قابلیت پیدا کی جائے اور انھیں پہلے سے زیادہ بڑے چیلنج والی ذمہ داریاں سونپی جائیں۔ جانشینی کی پالیسی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ملازمین مسلسل اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرتے رہیں اور ضرورت پڑنے پر ہمہ وقت ہر مشکل کردار ادا کرنے کیلئے تیار رہیں۔ کمپنی ایسے افراد کی ہمہ وقت تلاش میں رہتی ہے جو خود کو مہارت سازی کے عمل میں پیش پیش رکھتے ہیں تاکہ انھیں مستقبل میں زیادہ اہم ذمہ داریاں سونپی جاسکیں۔

بھرتی اور انتخاب

کمپنی قابل، اہل اور ممکنہ طور پر مفید ملازمین کی خدمات حاصل کرنے اور برقرار رکھنے پر یقین رکھتی ہے جو کمپنی کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے اپنی بہترین کوششیں کرنے کے لیے تیار رہیں۔ متعلقہ تقرری اتھارٹی کے توسط سے بذریعہ محکمہ ایچ آر مستقل نوعیت میں ملازمتوں کی براہ راست تقرریاں کی جاتی ہیں کی جاتی ہیں یا ترقیوں کے ذریعے اسامیوں کو پُر کیا جاتا ہے۔

تعلیم و تربیت

ملازمین کی تعلیم و تربیت تمام افعال اور تمام درجات کو مدنظر رکھ کر کی جاتی ہے تاکہ بہترین ٹیلنٹ کی فراہمی ہمہ وقت موجود رہے۔ کمپنی کی جانب سے اپنے ملازمین کی مہارتوں اور صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے انسانی وسائل پر سرمایہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔ پرفارمنس مینجمنٹ پروسیس کے ذریعے کمپنی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تمام ملازمین اس بات سے آگاہ ہو جائیں کہ کمپنی کو ان سے کیا توقعات وابستہ ہیں، اور ان توقعات پر پورا اترنے کیلئے ملازمین ہمیشہ مطلوبہ مہارتوں، علوم، اقدار اور تجربے سے لیس ہوں تاکہ وہ اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کمپنی کیلئے اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرسکیں۔

انعامات و محرکات

یہ ہماری پالیسی ہے کہ اپنے ملازمین کو جائز اور مسابقتی تنخواہوں اور مراعات کی صورت میں ان کا معاوضہ ادا کرتے ہیں، نیز کاروبار میں ترقی کا ثمرہ بھی ملازمین تک ترقیوں اور ذاتی مفادات کی صورت میں پہنچایا جاتا ہے۔ کمپنی میں انعامات کا پورا نظام اس بات کو مدنظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے کہ ملازمین میں مطلوبہ رویوں، اقدار اور معیارات کو پروان چڑھایا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی جانب سے اعلی ترین کارکردگی اور مسلسل اصلاحات اور ترقی کو بھی نصب العین بنایا جائے۔

تنوع، مساوات اور شمولیت

ہماری ملازمت کی پالیسیاں مساوات اور تنوع کے اصولوں پر قائم ہیں۔ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ کام کی جگہ پر بے جا امتیاز کا خاتمہ پیداواری صلاحیتوں اور کارکردگی کو اجاگر کرتا ہے اور ملازمین کو اس بات پر آمادہ کرتا ہے کہ وہ اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ ہم کام کی جگہ پر مساوات، تنوع اور شمولیت کے اصولوں کی پاسداری کرنے پر یقین رکھتے ہیں اور یہ کہ ملازمین میں تمام افراد کے ساتھ جائز سلوک روا رکھا جائے۔ انسانی وسائل (HR) کا شعبہ ان

اصولوں کی پاسداری کو ممکن بنانے اور انکی منصوبہ بندی کیلیئے ذمہ دار ہے۔

کمپنی اپنی تنظیم سازی میں مساوات، تنوع اور شمولیت کے فروغ پر توجہ مرکوز کیئے ہوئے ہے، کمپنی کی جانب سے انسانی وسائل کمپنی کا حصہ بناتے وقت مذہب، نسل، جنس، اور جسمانی معذوری کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کیا جاتا۔ کام کی جگہ ایک ایسا ماحول ترتیب دینے کیلیئے پالیسیاں بنائی گئی ہیں کہ خواتین کو بھی ملازمت کرنے کی سہولت میسر آسکے اور وہ اس جانب راغب ہوں۔

جانشینی کا منصوبہ

جانشینی کا کامیاب منصوبہ ایک اچھی ایچ آر منصوبہ بندی اور انتظامیہ کی ضمانت ہوتا ہے۔ جانشینی کا منصوبہ اس بات کا غماز ہوتا ہے کہ کمپنی کے انسانی وسائل ہمیشہ کمپنی کے ساتھ نہیں رہیں گے اور اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ان سبکدوش ہونے سے کیا تبدیلیاں اور مسائل پیش آسکتے ہیں۔ اس بات کی اہمیت اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے کمپنی نے ایک جامع جانشینی منصوبہ مرتب کیا ہے، اس منصوبے میں کمپنی میں ہر سطح پر موجود اہم اسامیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اہم اسامیوں میں وہ اسامیاں شامل ہیں جو کہ کمپنی کی انتظامیہ اور افعال کو چلانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، اور انکی نایاب مہارتوں، سنئیر پوزیشن اور تجربے کی بنیاد پر ان کا نعم البدل حاصل کرنا آسان نہیں ہوتا۔

مفادات کا ٹکراؤ

کمپنی میں مفادات کے ٹکراؤ پر مبنی تنازعات اور ممکنہ تنازعات سے نمٹنے کیلیئے ایک حقیقی اور جامع پالیسی موجود ہے، نیز اس قسم کے اقدامات کیئے جاتے ہیں کہ تنازعات کو پیدا ہونے سے روکا جاسکے، ممکنہ تنازعات کی نشاندہی کی جاسکے اور ان کی وجوہات کو تعین کیا جائے۔ کوئی بھی ملازم (بلاواسطہ یا بالواسطہ) منظوری کے بغیر کسی تھرڈ پارٹی کیلیئے اپنی خدمات فراہم نہیں کرسکتا۔ ملازمین پر لازم ہے کہ ایسے تمام حالات سے کمپنی کو آگاہ کرے جن کی بنیاد پر کمپنی کے ساتھ مفادات کا ٹکراؤ ہو یا پیدا ہوسکتا ہو اور اس سلسلے میں مشورہ یا رولنگ حاصل کرے۔ کمپنی کی یہ پالیسی ہے کہ فیصلے اس انداز سے کیئے جائیں اور ہوتے ہوئے نظر بھی آئیں کہ ان میں معقولیت کا عنصر واضح ہو اور ان میں کسی قسم کا تعصب نا پایا جاتا ہو۔ کمپنی کیجانب سے تنازعات کی مانیٹرنگ کیلیئے ایک باقاعدہ نظام نافذ العمل ہے۔

تمام ڈائریکٹروں پر لازم ہے کہ بورڈ کو لین دین کے اہم معاملات سے آگاہ رکھیں جن کی وجہ سے مفادات کا ٹکراؤ ہوسکتا ہوتا کہ اس سلسلے میں بورڈ کی منظوری حاصل کی جاسکے۔ مفادات کے حامل ڈائریکٹر / ڈائریکٹرز اس قسم کے بحث ومباحث میں حصہ نہیں لیتے نہ وہ اس سلسلے میں ووٹ دیتے ہیں۔ متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ اس قسم کی لین دین کیلیئے شفافیت کو ممکن بنانے کیلیئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جاتے ہیں اور بورڈ سے منظوری حاصل کرنے کیلیئے بورڈ کے سامنے مکمل تفصیلات رکھی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ لین دین کے تمام معاملات کی تفصیلات کو مالیاتی دستاویزات کے متعلقہ نوٹس میں بھی درج کردیا جاتا ہے۔

ماحولیات پر کمپنی کے کاروبار کا اثر

کمپنی کی یہ ذمہ داری ہے کہ ماحول کو صحت افزاء اور صاف رکھے۔ لہذا کمپنی کی جانب سے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ ماحول کو صاف ستھرا رکھا جائے اور اس سلسلے میں اس قسم کی آلات نصب کیئے گئے ہیں جن کی بدولت آلودگی کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے تاکہ کمپنی کے کاروباری افعال سے ماحولیات متاثر نہ ہو۔ کمپنی کی جانب سے کلیکشن یونٹس کا قیام عمل میں لایا گیا جو خارج شدہ پانی سے تیل یا گریس کو علیحدہ کرنے کا کام کرتے ہیں اور چمنیوں پر راکھ کو جمع کرنے اے ایسے آلات نصب کیئے گئے ہیں جن کی وجہ راکھ فضائی آلودگی کا باعث نہیں بنتی۔ نیز فضلے کیلیئے ایک ٹریٹمنٹ پلانٹ کو مکمل کیا جاچکا ہے اور اسے اثاثوں شامل کیا جاچکا ہے۔ فضلے کی ٹریٹمنٹ کا پلانٹ مکمل کیا جاچکا ہے اور اس سلسلے میں تمام ماحولیاتی جانچ پڑتال بھی کی جاچکی ہے، انتہائی ٹھوس اقدامات اٹھائے جارہے ہیں کہ پانی کے مصارف میں خاطر خواہ کمی لائی جائے جس کیلیئے امبائیبشن واٹر ٹمپریچر کو مل ہاؤس میں بڑھایا جائے، ورٹیکل کرسٹلائزر کیلیئے کولنگ ٹاور کی ری ایکٹیویشن کرنا تاکہ

کرسٹلائزر کولنگ کیلئے پانی کی ری سائیکلنگ کی جا سکے۔ تازہ پانی کے استعمال کو کم از کم کیا جا سکے اور تازہ پانی کو صرف اس وقت زیر استعمال لایا جائے جب بخارات بن جانے کی وجہ سے پانی ضائع ہو جائے۔ خام پانی کی جگہ پروسس کیمیکلز کو کنڈنسیٹ پانی میں تیار کیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں، ہمارے ریورس اوسموسس (RO) پلانٹس فیکٹری میں ہماری پانی کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں تاکہ میونسپل واٹر سسٹم پر ہمارا انحصار کم از کم ہو اور پاکستان میں پانی کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے میں مدد ملے۔ کمپنی لائٹس کے لوڈ کو بھی کم کرنے پر کام کر رہی ہے، اولاً تمام لائٹس ہائی پریشر سوڈیم بلب والی تھیں۔ اب کئی مشینوں پر فریکوئنٹ ڈرائیوز (VFDs) کی تنصیب کی جا چکی ہے تاکہ توانائی کی بچت کیا جا سکے۔

سماجی و ماحولیاتی ذمہ داری سے متعلق پالیسی

کمپنی کارپوریٹ گورننس سنہرے اصولوں پر کاربن رہنے کیلئے پرعزم ہے، جس میں بقائے ماحولیات، سماجی اور گورننس کے اصول (ESG) بھی شامل ہیں۔ ہماری جانب سے تمام مروجہ ای ایس جی قواعد وضوابط کی مکمل پاسداری کی جاتی ہے، جیسا کہ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے مطالبہ کیا جاتا ہے۔

ہماری بقائے ماحولیات کی پالیسی میں کاربن کے اخراج میں کمی لانا، وسائل کا بھرپور استعمال کرنا اور فضلے کا ٹھکانے لگانا وغیرہ شامل ہے۔ سماجی اعتبار سے ہم ملازمین کی فلاح و بہبود، تنوع اور کمیونٹی کی شمولیت کیلئے کوشاں ہیں، جبکہ گورننس کے سلسلے میں ہماری جانب سے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ شفافیت، مسئولیت اور کاروباری اخلاقیات کے نفاذ کو ممکن بنایا جائے۔ ہماری جانب سے ای ایس جی کی حکمت عملی پر مسلسل نظر ثانی کی جاتی ہے تاکہ بین الاقوامی معیارات کی پاسداری کے ساتھ ساتھ اپنے تمام شراکت داروں کی امیدوں پر بھی پورا اترا جائے۔

ہماری حکمت عملی سے متعلق کوششیں مستقل بنیادوں پر ترقی سے وابستہ ہیں، جیسا کہ ہماری کوششوں کا رخ مثبت، دیرپا اور معاشرے اور ماحولیات پر دوررس اثرات مرتب کی جانب گامزن ہے۔ بقائے ماحولیات کے سلسلے میں حسن کارکردگی ہمارا نصب العین ہے۔ ہماری تمام تر کوششوں کا محور بنیادی طور پر مستقل بنیادوں پر مسائل حل کرنا ہے، جیسا کہ بائیوڈیورسٹی اور قابل تجدید توانائی کی جانب منتقلی، آب و ہوا کی تبدیلی اور فاضل مادوں کا اخراج وغیرہ۔ فاضل مادوں کے اخراج کو کم از کم کرنا ہمارے کاروباری فلسفے کا جزو لاینفک ہے۔ ہم اس بات کے ساتھ پرعزم ہیں کہ ہمارے کاروباری افعال بقائے ماحولیات کے ساتھ ہم آہنگ ہوں، ان میں استقلال کا عنصر پایا جاتا ہو اور ہماری جانب سے ماحولیات میں کم از کم نقصان پہنچے۔

ان مقاصد کے حصول کیلئے؛ ہماری جانب سے:

☆ آلودگی کے تدارک کیلئے متحرک انداز سے اپنی پالیسیوں کی پیروی کی جاتی ہے۔

☆ تمام مروجہ قوانین کی مکمل پاسداری کی جاتی ہے۔ ہماری جانب سے پانی توانائی و دیگر ذرائع سے بھرپور فائدہ اٹھانے، کاربن کے اخراج کو کم از کم کرنے، توانائی کے ضیاع، پانی کے استعمال اور فاضل مادوں کے اخراج کو کم از کم کرنے کی حکمت عملی مرتب کی جاتی ہے۔

☆ اپنے آپریشنز کے تحت آنے والی زمین کو ذمہ داری کے ساتھ زیر استعمال لایا جاتا ہے تاکہ ایکو سسٹم اور بائیوڈیورسٹی کی حفاظت کی جائے اور فطری ماحول کی بقاء میں اپنا زیادہ سے زیادہ حصہ ڈالا جائے۔ ہماری جانب سے اپنے ملازمین، صارفین، کمیونٹی اور تمام شراکت داروں کے ساتھ موصلات کو شفاف اور مؤثر بنایا جاتا ہے۔

☆ بقائے ماحولیات سے متعلق اپنے کاروباری افعال پوری ذمہ داری کے ساتھ سرانجام دینے کیلئے ضروری ہدایات، تربیت اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

☆ بقائے ماحولیات سے متعلق ہماری تمام سرگرمیوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے تاکہ اس ضمن میں سنہرے اصولوں کی پاسداری کے اہداف کو جانچا جا سکے اور اس ضمن میں مسلسل اصلاح کی جا سکے۔

☆ بقائے ماحولیات سے متعلق ہمارے افعال کی تحقیق اور نگرانی کی جاتی ہے اور شفافیت کے ساتھ اس کی رپورٹ کی جاتی ہے۔

☆ ہمارے ترسیل کاروں اور ذیلی کنٹریکٹروں کی جانب سے استقلال کے عنصر کو جانچنے کیلئے کارپوریٹ ضروریات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ کمپنی کیلئے کام کرنے والے ہر فرد پر لازم ہے کہ بقائے ماحولیات کیلئے کوشش کرے اور اس سلسلے میں ممکنہ خطرات کی رپورٹ کرے بشمول ملازمین، ترسیل کار، کنٹریکٹرز، مینجرز پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ بقائے ماحولیات کے سلسلے میں ہر فرد کے کردار اور ذمہ داریوں کا تعین کریں۔

ہم مندرجہ ذیل عملی منصوبے پر عمل پیرا ہوتے ہیں:

- ☆ نشاندہی و معیارات کے پروٹوکول کی نگرانی
- ☆ فاضل مادوں کے اخراج کی نگرانی ور پورٹنگ
- ☆ ویسٹ اینڈ واٹر مینجمنٹ
- ☆ قواعد کی تجدید، رجحانات اور نئی ٹیکنالوجی
- ☆ بذریعہ افعال بہترین اصولوں کی پاسداری

سرمایہ کاروں کی شکایات اور مسائل

سرمایہ کاروں یا ممکنہ سرمایہ کاروں کو یہ مکمل سہولت فراہم کی جاتی ہے کہ وہ کمپنی کے کاروباری افعال سے متعلق معلومات اور اپنے حصص کے معاملات سے متعلق معاملات تک رسائی حاصل کرسکیں۔ اگر کسی بھی شخص کو معلومات درکار ہوں تو انھیں اس کا فوراً جواب مہیا کیا جاتا ہے اور شکایات کرنے کی صورت میں مروجہ قواعد کی روشنی میں فوری طور انکی شکایات کا ازالہ بھی کیا جاتا ہے۔

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری

آپ کی کمپنی کو پہلا ایوارڈ پاکستان سینٹر فار فلینتھراپی کی جانب سے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کے ضمن میں دیا گیا ہے، جو کہ منافع قبل از ٹیکس کی کیٹگری برائے سال 2023 کا ہے ہماری سی ایس آر کوششیں دوران سال خیر کے غیر منافع بخش کاموں کیلئے مختص رہیں۔

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری سے متعلق رپورٹ کو رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔

رسک مینجمنٹ اور حکمت عملی

کمپنی کی رسک مینجمنٹ حکمت عملی کی توجہ مکمل طور پر مالیاتی مارکیٹ کی بے یقینی اور اتار چڑھاؤ کی کیفیت پر مرکوز ہے اور اس حکمت عملی کا مطمعہ نظر یہی ہے کہ کمپنی کے کاروباری افعال سے پیدا ہونے والے نتائج سے منسلک رسک کو کم از کم سطح پر لایا جائے۔ کمپنی کی رسک مینجمنٹ پالیسی بنانے کا مقصد یہ ہے کہ کمپنی کو لاحق رسک کی نشاندہی کی جائے، ایسے رسک کا تجزیہ کیا جائے، رسک پر قابو پانے کیلئے مناسب تحدیدی اقدامات اٹھائے جائیں اور ان اقدامات پر مسلسل نظر رکھی جائے تاکہ ان کے مثبت اثرات مرتب ہوں۔ کمپنی رسک مینجمنٹ کے دائرہ کار کو مکمل طور پر مضبوط و مربوط بنانا اور اس پر کڑی نظر رکھنا مجموعی طور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داری ہے۔ بورڈ اس بات کا بھی ذمہ دار ہے کہ کمپنی کی جانب سے رسک مینجمنٹ کی پالیسیوں کو مرتب کرے اور ان کی کڑی نگرانی کرے۔ کمپنی کے کاروباری افعال اور مارکیٹ میں آنے والی تبدیلیوں کے پیش نظر کمپنی کی رسک مینجمنٹ سے متعلق پالیسوں اور نظام کی مستقل بنیادوں پر اصلاح کی جاتی ہے۔

کمپنی کی جانب سے درج ذیل امور کو رسک کے سلسلے میں اہم گردانہ جاتا ہے:

کاروباری افعال سے متعلق رسک

کاروباری افعال کا رسک افعال کو متاثر کرنے سے متعلق ہے، خام مال کی ترسیل میں تعطل، توانائی کی ترسیل میں تعطل، افرادی قوت کی ترسیل میں رخنہ اور بالخصوص مہارت کے حامل انسانی وسائل کی کمی سے یہ رسک پیدا ہوتا ہے۔ کاروباری افعال سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کیلئے ضروری حکمت عملی مرتب کی

گئی اور اس ضمن میں مستقل بنیادوں پر خاطر خواہ سرمایہ کاری بھی کی جاتی رہی ہے تاکہ پلانٹس کو بلاتعطل چلانے میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیدا نا ہو۔ کمپنی ضرورت کے تحت گاہے بگاہے مرمت اور دیکھ بھال کے کام کرواتی رہتی ہے۔

مارکیٹ رسک

کمپنی کو خام مال کی قیمت سے متعلق کسی خاطر خواہ رسک کا سامنا نہیں ہے کیونکہ خام مال یعنی گنے کی قیمت بذات خود حکومت کی جانب سے ہی متعین کر دی جاتی ہے۔ البتہ خام مال کی بھاری قیمت کے اثرات سے نمٹنے کیلئے مناسب حکمت عملی کی منصوبہ بندی کرنے کے بعد ان پر عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

غیر ملکی زرمبادلہ کا رسک

زیر نظر مالی سال کے اختتام پر کمپنی کو غیر ملکی زرمبادلہ کے رسک سے براہ راست کوئی واسطہ نہیں پڑا البتہ شوگر کی برآمد کے دوران کمپنی کا اس رسک کا سامنا رہا۔

قرضوں کا رسک

قرضوں سے متعلق رسک سے مراد وہ رسک ہے کہ کمپنی معاملات کرنے والی پارٹیوں کے ساتھ شرائط وضوابط کے تحت قرضوں کے معاملات نمٹانے میں کامیاب نہ ہو پائے۔ فروختگی سے متعلق وصولیوں کے حصول سے متعلق رسک کو کم از کم کرنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرضوں کا جائزہ لیا جاتا ہے جس میں خریدار کی مالی حیثیت، ماضی کے تجربات اور دیگر عناصر کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔ فروختگی کی وصولیوں سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرض پر مال فروخت کرنے کیلئے انفرادی خریداروں کیلئے ایک حد مقرر کی گئی ہے اور اس قسم کے رسک سے نمٹنے کیلئے پیشگی رقوم حاصل کی جاتی ہیں یا پھر لیٹر آف کریڈٹ کے ذریعے مال فروخت کیا جاتا ہے یا پھر نا قابل وصول قرضوں کیلئے ایک معقول پرووژن بنایا جاتا ہے۔ جہاں ضرورت محسوس کی جائے مخصوص پارٹیوں سے پیشگی رقوم حاصل کر لی جاتی ہیں یا پھر ضامن پارٹیوں سے پیشگی رقوم حاصل کی جاتی ہیں۔ کمپنی کے اندازوں کے مطابق کمپنی فی الوقت کمپنی کو بڑے پیمانے پر جمع شدہ قرضوں کے رسک کا کائی سامنا نہیں ہے۔

لیکویڈیٹی رسک

لیکویڈیٹی رسک اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کمپنی کے پاس نقد رقوم موجود نا ہوں اور کمپنی اپنی ادائیگیاں کرنے سے قاصر رہے۔ لیکویڈیٹی رسک سے نمٹنے کیلئے کمپنی اپنے پاس خاطر خواہ نقد رقوم کا بندوبست کر کے رکھتی ہے اور اس بات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے ضرورت پڑنے قرض کے حصول کیلئے مناسب چینل دستیاب ہوں۔ سال کے اخیر میں کمپنی کے پاس قلیل المیعاد قرضوں کے حصول کیلئے ایسی سہولیات دستیاب ہیں جن سے اب تک فائدہ نہیں اٹھایا گیا اور اس کے علاوہ کمپنی کے پاس نقد رقوم اور بینک بیلنس بھی موجود ہے۔ انتظامیہ کے اندازوں کے مطابق فی الوقت کمپنی کو لیکویڈیٹی رسک کا سامنا نہیں ہے۔

سود سے متعلق رسک

سود سے متعلق رسک کا تعلق شرح سود میں اتار چڑھاؤ سے ہے جس کی وجہ سے مستقبل میں نقد رقوم کی ترسیل پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ کمپنی کو اس ضمن میں قلیل المیعاد قرضوں کے سلسلے میں رسک کا سامنا ہے۔ کمپنی شرح سود میں اتار چڑھاؤ پر گہری نظر رکھتی ہے اور شرح سود سے متعلق رسک کو کم کرنے کیلئے قرضوں کے حصول کے سلسلے میں بہترین امتزاج مرتب کیا جاتا ہے۔

کیپٹل ریزرو

پراپرٹی، پلانٹ ودیگر آلات کی قدر کی تجدید کے بعد ہونے والے اضافے کو مالیاتی پوزیشن کی دستاویز میں بطور ایکیوٹی اور ایکیوٹی میں ردوبدل کی دستاویز میں کمپنی کے حصص داران کے مابین تقسیم کیلئے دستیاب نہیں ہے۔

تقسیم منافع (ڈیویڈنڈ)

زیر نظر مالی سال کے دوران نقصان ہونے کی وجہ سے اور نقد رقوم کی ترسیل میں کمی کی وجہ سے، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے مالی سال 30 ستمبر 2024 کیلئے کسی بھی منافع کی تقسیم کی سفارش نہیں کی گئی۔

قومی خزانے میں کمپنی کا حصہ

وطن عزیز کی ترقی میں اپنا حصہ ملانے کیلئے کمپنی کی جانب سے قومی خزانے میں ٹیکسوں، ریٹس اور ڈیوٹیز کی مدات میں رقوم جمع کرائی جاتی ہیں۔ زیر نظر مالی سال کے دوران کمپنی کی جانب سے ٹیکسوں، سیلز ٹیکس اور دیگر لیویز کی مدات میں 1,069,222 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے جبکہ گزشتہ سال اسی عرصے کے دوران انہی مدات میں کمپنی کی جانب سے 666,112 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے تھے۔

انتخابات کے بعد بورڈ کی تشکیل نو

کمپنی کے حصص یافتگان نے کمپنی کے غیر معمولی اجلاس عام منعقدہ 2 نومبر 2023 میں آئندہ تین سالوں کیلئے سات (7) ڈائریکٹرز کا انتخاب کیا جن کی مدت 4 نومبر 2023 شروع ہوئی۔ ان ڈائریکٹروں میں (1) جناب غلام دستگیر راجڑ (2) حاجی خدا بخش راجڑ (3) جناب غلام حیدر (4) جناب محمد قاسم (5) جناب ایم عبدالجبار (6) جناب محمود عالم اور (7) محترمہ مصباح شامل ہیں۔

بورڈ نے اپنے اجلاس میں جناب غلام دستگیر راجڑ کو بورڈ کا چیئر مین مقرر کیا ہے۔ بورڈ کی جانب سے جناب غلام حیدر کو کمپنی کا چیف ایگزیکیٹو اور حاجی خدا بخش راجڑ کو آئندہ تین سال کیلئے ورکنگ ڈائریکٹر منتخب کیا ہے، ان حضرات کی مدت 4 نومبر 2023 سے شروع ہو چکی ہے، جیسا کہ کمپنی آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں مشاہرے اور دیگر معاملات سے متعلق قواعد وضوابط طے شدہ ہیں جن کی بورڈ سے منظوری بھی لی جا چکی ہے۔ لہذا مؤرخہ 4 نومبر 2023 کے بعد سے بورڈ کی تشکیل نو درج ذیل ہیں:

	ڈائریکٹرز کے نام	عہدہ	اقسام
1)	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئر مین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2)	جناب غلام حیدر	چیف ایگزیکٹیو	انتظامی ڈائریکٹر
3)	حاجی خدا بخش راجڑ	انتظامی ڈائریکٹر	انتظامی ڈائریکٹر
4)	جناب ایم عبدالجبار	غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
5)	جناب محمود عالم	غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
6)	جناب محمد قاسم	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
7)	محترمہ مصباح	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر---خاتون

آڈٹ کمیٹی کی تشکیل نو

بورڈ کے انتخابات کے بعد آئندہ تین سال کیلئے آڈٹ کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کا دورانیہ 4 نومبر 2023 سے شروع ہوا تا کہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے ضابطوں پر عمل کیا جاسکے گا۔ لہذا بورڈ کی جانب سے مندرجہ ذیل ممبران آڈٹ کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے:

	ممبران کے نام	عہدہ	اقسام
1)	جناب ایم عبدالجبار	چیئرمین	غیر جانبدار ڈائریکٹر
2)	جناب محمود عالم	ممبر	غیر جانبدار ڈایکٹر
3)	جناب محمد قاسم	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر

انسانی وسائل و ادائیگیوں کی کمیٹی تشکیل نو

بورڈ کے انتخابات کے بعد آئندہ تین سال کیلئے آڈٹ کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کا دورانیہ 4 نومبر 2023 سے شروع ہوا تا کہ کوڈ ف کارپوریٹ گورننس کے ضابطوں پر عمل کیا جاسکے گا۔ لہذا بورڈ کی جانب سے مندرجہ ذیل ممبران کو انسانی وسائل و ادائیگیو کی کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے:

	ممبران کے نام	عہدہ	اقسام
1)	جناب ایم عبدالجبار	چیئرمین	غیر جانبدار ڈائریکٹر
2)	جناب غلام حیدر	ممبر	انتظامی ڈائریکٹر
3)	محترمہ مصباح	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹرز---- خاتون

انفارمیشن ٹیکنالوجی و اسٹیئرنگ کمیٹی کی تشکیل نو

بورڈ کے انتخابات کے بعد آئندہ تین سال کیلئے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور اسٹیئرنگ کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کا دورانیہ 4 نومبر 2023 سے شروع ہوا تا کہ کوڈ ف کارپوریٹ گورننس کے ضابطوں پر عمل کیا جاسکے گا۔ لہذا بورڈ کی جانب سے مندرجہ ذیل ممبران آڈٹ کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے:

	ممبران کے نام	عہدہ	اقسام
1)	جناب غلام حیدر	چیئرمین	انتظامی ڈائریکٹر
2	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر
3)	جناب شیراز خان	ممبر	مینیجر انتظامیہ انفارمشین سسٹم

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کی کمیٹی کی تشکیل نو:

بورڈ کے انتخابات کے بعد آئندہ تین سال کیلئے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کی کمیٹی کی تشکیل نو کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کا دورانیہ 4 نومبر 2023 سے شروع ہوا تا کہ کوڈ ف کارپوریٹ گورننس کے ضابطوں پر عمل کیا جاسکے گا۔ لہذا بورڈ کی جانب سے مندرجہ ذیل ممبران کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کی کمیٹی کی تشکیل نو کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے:

	ممبران کے نام	عہدہ	اقسام
1)	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2)	جناب محمد قاسم	ممبر	غیر انتظامی ڈایریکٹر
3)	محترمہ مصباح	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر--- خاتون
4)	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر

رسک مینجمنٹ کمیٹی کی تشکیل نو:

بورڈ کے انتخابات کے بعد آئندہ تین سال کیلئے رسک مینجمنٹ کی کمیٹی کی تشکیل نو کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کا دورانیہ 4 نومبر 2023 سے شروع ہوا تا کہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے ضابطوں پر عمل کیا جا سکے گا۔ لہٰذا بورڈ کی جانب سے مندرجہ ذیل ممبران رسک مینجمنٹ کی کمیٹی کی تشکیل نو کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے:

	ممبران کے نام	عہدہ	اقسام
1)	جناب محمود عالم	چیئرمین	غیر جانبدار ڈائریکٹر
2)	حاجی خدا بخش راجڑ	ممبر	انتظامی ڈائریکٹر
3)	جناب ایم عبدالجبار	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر

مستقبل کا جائزہ

ملک میں موجودہ طلب سے زیادہ چینی کی پیداوار کی وجہ سے، آپکی کمپنی چینی کی قیمت فروخت میں استحکام اس صورت میں دیکھتی ہے کہ جبکہ چینی برآمد کرنے کی اجازت دے دی جائے جو کہ حال ہی میں ملک کے اندر کچھ حد تک دی بھی گئی تھی۔ برآمدی کوٹے سے آپکی کمپنی کو فائدہ حاصل ہوگا اور سیلز ٹیکس / ایف ای ڈی میں بھی چھوٹ ملے گی اور نقد رقوم کی ترسیلات میں بھی اضافہ ہوگا۔

فی الوقت پیداواری لاگت کے مقابلے میں چینی کی قیمت فروخت مارکیٹ میں کم ہے، دریں اثناء دیگر بڑھتے ہوئے اخراجات، ملک میں چینی کی زائد پیداوار اور شوگر انڈسٹری کے اندر پائے جانے والے دیگر غیر متوقع حالات سے کمپنی کے منافع پر منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔

فنانس ایکٹ 25-2024 میں مینوفیکچررز، کو چینی فروخت کرنے پر فی کلو 15 روپے ایک فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی متعارف کروائی گئی ہے، یہ ڈیوٹی نان فائلرز لئے جانے والے ود ہولڈنگ ٹیکس 0.2% سے بڑھا کر 2% کئے جانے والے اضافے کے علاوہ ہے۔ ان اقدامات سے کمپنی کے منافع پر کافی فرق پڑسکتا ہے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان ٹیکس رجیم تبدیلیوں پر نظر ثانی کی جائے اور اس سلسلے میں ملک کی شوگر انڈسٹری کے موجودہ حالات کو مدنظر رکھا جائے۔

جیسا کہ پہلے رپورٹ کیا جا چکا ہے، صوبائی حکومت سے سبسڈی وصول کئے جانے کا معاملہ میں معزز عدالت عالیہ سندھ کی جانب سے ایک فیصلہ دیا گیا ہے جو کمپنی کے حق میں ہے اور اب یہ درخواست نمٹا دی گئی ہے، اس سلسلے میں حکومت سندھ فنانس ڈپارٹمنٹ کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ گزشتہ مالی بجٹ میں رقوم مختص کی جائیں اور شوگر ملوں کو گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں ادائیگیاں کر دی جاتیں، اس عدالتی فیصلے سے آپ کی کمپنی کو فائدہ حاصل ہوگا اور کمپنی کی نقد رقوم کی ترسیلات میں اضافہ ہوگا، تاہم معزز عدالت عالیہ کے اس فیصلے پر عمل درآمد کا ابھی تک انتظار ہے۔

کمپنی کو ترقی و نشو و نما کی راہ پر گامزن رکھنے کیلئے حکمت عملیاں وضع کی جاتی ہیں اور ان کی اصلاح کیلئے ان نظر ثانی بھی کی جاتی ہے۔ اس وقت بنیادی توجہ پیداواری لاگت کو کم از کم کرنے پر مرکوز ہے، اس سلسلے میں پیداوار کے جدید طریقے اپنائے جا رہے ہیں، پرانی مشینری کو نئی مشینری سے تبدیل کیا جا رہا ہے، پیداوار کے عمل میں مداخلت کو کم از کم کیا جا رہا ہے، غیر معمولی ضیاع سے بچنے کی تدبیریں جاری ہیں، طریق کار کی اصلاح کی جا رہی ہے، توانائی کی بچت کی حکمت عملی وضع کی جا رہی ہے، مختلف النوع اقدامات کے ذریعے اور مشینری نصب کر کے بگاس کی تصرف میں بڑے پیمانے پر بچت کی جا رہی ہے۔

انسانی وسائل کی حفاظت اور صحت کو یقینی بنانے کیلئے رہنما اصولوں اور معیاری طریق کار (SOPs) پر عمل درآمد کی پاسداری کی جاتی ہے۔ ہم پر امید ہیں کہ کمپنی اپنی ترقی کی رفتار برقرار رکھے گی اور بلحاظ آمدن، منافع اور ترسلات نقد رقوم کمپنی مزید ترقی کرے گی۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز میسرز کریسٹن حیدر بھیمجی اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آئندہ منعقد کئے جانے والے سالانہ عام اجلاس تک ریٹائر ہونے جا رہے ہیں اور انہوں نے اپنی اہلیت کی بنیاد پر ایک مرتبہ پھر اپنی خدمات کو پیش کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے تحت، آڈٹ کمیٹی کی جانب سے سفارش کے بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز نے بھی انکی دوبارہ تعیناتی کی سفارش کر دی ہے کہ انہیں مالی سال 30 ستمبر 2025 کیلئے بطور کمپنی آڈیٹرز تعینات کرنے کی سفارش کی ہے۔

اظہار تشکر

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹرز تمام منتظمین، افسران، اسٹاف ممبران اور دیگر ملازمین کی جانب سے کمپنی کے معاملات کو مستعد انداز سے چلانے کیلئے انکے اخلاص، ایمانداری اور محنت کیلئے تہہ دل سے ان کے مشکور ہیں۔ ڈائریکٹرز امید کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی میں ان کی جانب سے کمپنی پیداواریت میں اضافے کیلئے اسی جوش و جذبے کا مظاہرہ کیا جائے گا اور اللہ رب العزت کی رحمت ہمارے شامل حال رہے گی۔

نیز ڈائریکٹرز کمپنی کی بہبود اور ترقی کے ضمن میں تمام سرکاری عمال، بینکاروں اور غیر بینکاری مالیاتی اداروں، سپلائروں اور حصص داران کی جانب سے انکے تعاون اور حمایت کیلئے ان کے بھی بے حد مشکور ہیں۔

برائے و منجانب بورڈ

غلام دستگیر راجڑ	**غلام حیدر**
چیئرمین	چیف ایگزیکیٹو آفیسر

کراچی: 30 دسمبر 2024